

باب نمبر 8

تحریک پاکستان میں خواتین کا حصہ

اہم الفاظ اور معنی

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
مشورہ، ہدایت	۱- تلقین	جوش	۲- اولوہ
درخواست	۳- اپیل	ساتھ ساتھ	۴- شانہ بشانہ
مشہوری	۵- چڑچا	بڑی تعداد میں	۶- جوق در جوق
شامل ہونا	۷- شمولیت	مضبوطی سے کھڑا ہونا	۸- استقامت
دار، جلسہ	۹- حربے	مشکل، دشوار	۱۰- کھٹن
باقاعدہ، تنظیم کیا گیا	۱۱- منظم	پریشان حال	۱۲- بے سرو سامان
کوشش	۱۳- جدوجہد	چال	۱۴- حربہ
برزور اور با مقصد بنادیا	۱۵- جان ڈال دی	بہت زور دینا	۱۶- اصرار

سبق کا مرکزی خیال:

دنیا میں کوئی بھی تحریک اس وقت تک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتی جب تک کہ اس تحریک میں مردوں کے ساتھ خواتین شامل نہ ہوں۔ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں خواتین کا اہم کردار ہوتا ہے۔ جیسا کہ تحریک پاکستان کی کامیابی کیلئے خواتین نے اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کیا تھا۔

سبق کا خلاصہ:

قائد اعظم محمد علی جناح نے جب مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی تو اس وقت تحریک

میں حصہ لینے والی خواتین کی تعداد بہت کم تھی۔ قائد اعظم نے مسلم لیگ کی تنظیم نو میں اس بات کی طرف بھی خاص توجہ دی کہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی تحریک میں بڑھ چڑھ حصہ لیں۔ لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس 1937ء میں قائد اعظم نے اپنی تقریر میں کہا کہ مردوں، عورتوں اور بچوں سب کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے آپ کو منظم کرنا چاہئے اور اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا چاہئے۔

قائد اعظم محمد علی جناح کی بہن محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان کی سرگرمیوں میں اپنے بھائی کا پورا ساتھ دیا اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ کوشش بھی کی کہ خواتین بھی مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کر کے تحریک پاکستان میں اپنا کردار ادا کریں۔ وہ 1937 میں خود مسلم لیگ کی رکن بن گئیں اور خواتین کی مسلم لیگ میں شمولیت کی کوششیں شروع کر دیں۔ قائد اعظم کی بیماری میں بھی انہوں نے ان کا بھرپور خیال رکھا۔ قائد اعظم کی اپیل کی بدولت آل انڈیا مسلم لیگ میں خواتین نے بھی ایک بڑی تعداد میں شرکت شروع کر دی اور اس طرح آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین شاخ بھی قائم کر دی گئی۔ مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی پہلی صدر بیگم محمد علی جوہر منتخب ہوئیں۔ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عامہ کی رکن بھی تھیں۔ خواتین کی سب کمیٹی کے لئے بیگم عبداللہ ہارون کو صدر منتخب کیا گیا جو سر عبداللہ ہارون کی بیگم تھیں۔

خواتین نے مسلم لیگ میں شمولیت کے بعد تحریک پاکستان کو آگے بڑھانے اور قائد اعظم کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی خواتین میں محترمہ فاطمہ جناح، بیگم اختر سلیمان، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، بیگم جہاں آرا شاہ نواز اور بیگم شائستہ اکرام اللہ کے نام سرفہرست ہیں۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے بھی تحریک پاکستان میں اپنے شوہر کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بیگم جہاں آرا شاہ نواز اور کیتی آرا مشہور مسلم لنگی رہنما سر محمد شفیع کی صاحبزادیاں تھیں جنہوں نے تحریک پاکستان میں نمایاں حصہ لیا۔ بیگم جہاں آرا شاہ نواز کو لندن کے گلڈ ہال میں خطاب کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ فاطمہ بیگم جو کہ مشہور اخبار پیسہ کے مدیر جناب محبوب عالم کی صاحبزادی تھیں انہوں نے مسلم خواتین کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے خاتون نامی ایک اخبار بھی جاری کیا۔

بیگم شائستہ اکرام اللہ کی سربراہی میں گریڈ مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے نام سے ایک تنظیم قائم کی گئی اسی زمانہ میں ویمن نیشنل گارڈ کی تنظیم بھی قائم ہوئی۔ ان دونوں تنظیموں کی رضا کار خواتین نے ملک کے گوشے گوشے میں مسلم لیگ کا پیغام پہنچایا۔ 1946 کے انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی میں خواتین اور طالبات کا ایک بڑا حصہ تھا۔ 1947 میں برصغیر کی مسلمان خواتین نے حکومت وقت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا اور ثابت کر دکھایا کہ جس قوم کی خواتین میدان عمل میں آجائیں تو پھر اس قوم کو کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی۔ خواتین نے نہ صرف سیاسی کاموں میں حصہ لیا بلکہ وہ سماجی خدمت کے کاموں میں بھی پیش پیش رہی۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(الف): قائد اعظم محمد علی جناح کیوں چاہتے تھے کہ خواتین بھی تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا؟

جواب: قائد اعظم محمد علی جناح اس لئے چاہتے تھے کہ خواتین بھی تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ خواتین کی شمولیت ہی تحریک پاکستان کی کامیابی کی ضامن ہے۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ خواتین کی شرکت سے مسلم لیگ کی جدوجہد کو منظم کیا جاسکتا ہے اور اس کا پیغام ملک کے گوشے گوشے تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

(ب): قائد اعظم محمد علی جناح کی اپیل پر خواتین نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب: قائد اعظم محمد علی جناح کی اپیل پر خواتین بہت بڑی تعداد میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہونے لگیں اور انہیں اپنے قومی اور ملی فرض کا پوری طرح احساس ہو گیا۔

(ج): بیگم محمد علی جوہر نے تحریک پاکستان میں کیا خدمات انجام دیں؟

جواب: بیگم محمد علی جوہر جو کہ مولانا محمد علی جوہر کی بیگم تھیں ایک بڈر، باہمت اور حوصلہ مند خاتون تھیں۔ انہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی پہلی صدر کے طور پر فرائض سرانجام دیئے۔ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی رکن بھی رہیں۔ وہ پہلی مسلم خاتون تھیں جنہوں نے صرف عورتوں کے اجلاس سے خطاب کیا۔ بلکہ مردوں کے جلسے میں بھی خطاب کیا۔ تحریک پاکستان کی جدوجہد کو منظم بنانے اور اس کے مقصد کو واضح کرنے میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا۔

(د): سول نافرمانی کے دوران مسلم خواتین نے حکومتی مظالم کا کس طرح مقابلہ کیا؟

جواب: سول نافرمانی کے دوران حکومت وقت نے خواتین پر لاکھیاں برسائیں، آنسو گیس کے شیل پھینکے اور سول نافرمانی کے جرم پر خواتین کو گرفتار کرنا شروع کر دیا۔ خواتین حکومت وقت کے اس حربے سے بھی نہ گھبرائیں۔ انہوں نے قید و بند کی سختیوں کو قبول کیا۔ جیل میں رہتے ہوئے بھی انہوں نے اپنا کام جاری رکھا اور دنیا پر واضح کر دیا کہ آزادی کی راہ میں جیل کی دیواریں بھی رکاوٹ نہیں بن سکتیں۔

(ه): محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان میں قائد اعظم کی کس طرح مدد کی؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح تحریک پاکستان میں اپنے بھائی محمد علی جناح کے ساتھ ساتھ رہیں۔ انہوں نے ہمیشہ قائد اعظم کی اخلاقی مدد اور حوصلہ افزائی کی آل انڈیا مسلم لیگ کے 1937 کے اجلاس میں انہوں نے قائد اعظم کے ہمراہ شرکت کی۔ 1938 میں وہ مسلم لیگ کی خاتون رکن بن گئیں اور ایک اجلاس میں خواتین کو کل ہند کی بنیاد پر نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا۔ قرارداد پاکستان کے اجلاس میں بھی وہ قائد اعظم کے ساتھ تھیں۔ انہوں نے تحریک پاکستان کو کامیابی کی منزل سے ہمکنار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

چرچا۔ حربہ۔ ولولہ۔ جدوجہد۔ کٹھن، اصرار

جواب کے لیے سبق کا الفاظ معنی دیکھیے۔

سوال نمبر ۳: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

جملے	الفاظ
لوگ ہر سال جوق در جوق میلہ دیکھنے کیلئے جاتے ہیں۔	۱۔ جوق در جوق
یہ ایک تجارتی تنظیم ہے اور اس کے مقاصد پوری طرح واضح ہیں۔	۲۔ مقاصد
کسی بھی تحریک کی قیادت کیلئے ایک سمجھدار لیڈر کا انتخاب ضروری ہوتا ہے۔	۳۔ قیادت
انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے عوام کی رائے اپنے حق میں ہموار کرنا ضروری ہے۔	۴۔ انتخابات
کسی بھی سیاسی تحریک کی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ اس میں مردوں کے ساتھ خواتین بھی شامل ہوں۔	۵۔ تحریک

سوال نمبر ۴: درست تلفظ کے مطابق عرب لکائیے:

إضرار، إحساس، شگست، ولولہ، جوق در جوق.

سوال نمبر ۵: جمع کے واحد لکھیے

جمع	واحد	جمع	واحد
۱۔ خواتین	خاتون	۲۔ اقوام	قوم
۳۔ ذمہ داریاں	ذمہ داری	۴۔ مشکلات	مشکل
۵۔ فسادات	فساد	۶۔ مہاجرین	مہاجر

سوال نمبر ۶: دی گئی خالی جگہوں کو مناسب الفاظ لکھ کر مکمل کیجئے:

الف: قائد اعظمؒ نے سیاسی امور میں اپنی بہن فاطمہ جناح کو ہمیشہ ساتھ رکھا۔

ب: خواتین نے مسلم لیگ کا پیغام گھر گھر پہنچایا۔

ج: قائد اعظمؒ نے خواتین کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کی اپیل کی۔

و: ۱۹۳۰ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک کا زمانہ کافی کٹھن تھا۔
ہ: حکومت وقت نے خواتین کو گرفتار کرنا شروع کر دیا تھا۔
سوال نمبر ۷: اس سبق کو پڑھ کر دس سطروں میں اس کا خلاصہ لکھیے۔
جواب کے لئے سبق کا خلاصہ دیکھیے۔

سوال نمبر ۸: بتائیے ان میں سے کون سی شخصیت دوسروں سے مختلف ہے اور کیوں؟
محترمہ فاطمہ جناح۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان۔ صفری بی بی۔ بی اماں
جواب: ان تمام شخصیات میں محترمہ فاطمہ جناح کی شخصیت دوسروں سے مختلف ہے۔
محترمہ فاطمہ جناح قائد اعظم محمد علی جناح کی بہن تھیں۔ انہوں نے تحریک
پاکستان میں قائد اعظم کا بھرپور ساتھ دیا اور خواتین میں مسلم لیگ کے پیغام کو عام
کیا اور انہیں قائد اعظم کا پیغام پہنچایا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے قائد اعظم کی
بیماری میں ان کا پورا خیال رکھا اور ان کی بھرپور خدمت کی۔

سوال نمبر ۹: درست بیانات پر (✓) کا نشان لگائیے:
(الف): قائد اعظم نے قیادت سنبھالی:

(۱) مسلم لیگ کی (✓) (۲) پاکستان لیگ کی
(۳) عوامی لیگ کی (۴) سٹوڈنٹس لیگ کی
(ب): صفری بی بی نے اپنے دو پٹے سے بنا پرچم لہرایا:

(۱) کمرے میں (۲) چھت پر (✓)
(۳) پارک میں (۴) گیٹ میں
(ج): خواتین مسلم لیگ میں شامل ہونے لگیں:

(۱) درجہ بہ درجہ (۲) ترتیب وار
(۳) جوق در جوق (✓) (۴) آہستہ آہستہ

(د): ۱۹۳۷ء میں قائد اعظمؒ نے مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب کیا:

(۱) کراچی میں (۲) لکھنؤ میں (۷)

(۳) دہلی میں (۴) لندن میں

(۵): مسلم لیگ خواتین کی پہلی صدر منتخب ہوئیں:

(۱) بیگم شائستہ (۲) محترمہ فاطمہ جناح

(۳) محترمہ رعنا لیاقت علی خان (۴) بیگم محمد علی جوہر (۷)

(و): ۱۹۴۷ء میں مسلمان خواتین نے کی:

(۱) سول بافرمانی (۷) (۲) لڑائی

(۳) ترقی (۴) صلح

وہ کلمات جو اسم کی جگہ استعمال کیے جائیں۔ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

میں، وہ، تم، اس اور انہوں وغیرہ

سوال نمبر ۱۰: ذیل کی عبارت کو دوبارہ اس طرح لکھیں کہ ہر جملے میں نام کی جگہ اسم

ضمیر آجائے:

جواب: قائد اعظمؒ ہمارے لیڈر ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو متحد کیا اور مسلم لیگ کی

قیادت سنبھالی۔ وہ بڑے اصول پسند اور وقت کے بڑے پابند تھے۔ وہ طلباء سے

بہت محبت کرتے تھے۔

سوال نمبر ۱۱: بانی پاکستان محمد علی جناحؒ نے جو تقریر کی، اس کا خلاصہ لکھیے:

جواب: قائد اعظمؒ نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ ہر مرد، عورت اور بچے کو تلقین کرتے ہیں کہ وہ

سب آل انڈیا مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے آپ کو منظم کریں اور اپنی

صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ ایک اور موقع پر انہوں نے تقریر میں کہا کہ انہیں

خواتین کے متحد ہونے پر بہت خوشی ہے کیونکہ خواتین کے اس اتحاد اور تنظیم کی

بدولت ہم اپنی منزل پر پہنچنے میں کامیاب ہونگے۔

سوال نمبر ۱۲: تحریک پاکستان کی کسی نامور خاتون پر ۲۰۰ الفاظ میں ایک مضمون لکھیے۔

جواب: محترمہ فاطمہ جناح:

محترمہ فاطمہ جناح تحریک پاکستان کی سب سے نامور خاتون ہیں۔ وہ قائد اعظم محمد علی جناح کی بہن تھیں۔ انہوں نے تحریک پاکستان میں سب سے نمایاں کردار ادا کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح ہمیشہ قائد اعظم کے ساتھ رہیں اور قائد اعظم کی اخلاقی مدد اور حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ قائد اعظم کی خواہش تھی کہ خواتین بھی تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیں اس لئے انہوں نے بطور مثال ہمیشہ اپنے بہن کو ساتھ رکھا۔ 1930ء میں پہلی گول میز کانفرنس جولینڈن میں منعقد ہوئی اس میں محترمہ فاطمہ جناح قائد اعظم کے ساتھ تھیں۔

محترمہ فاطمہ جناح نے اگرچہ دندان سازی کی ڈگری حاصل کر رکھی تھی لیکن عملی طور پر وہ تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیتی رہیں۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے 1937ء کے اجلاس میں جو لکھنؤ میں منعقد کیا گیا اس میں وہ قائد اعظم کے ساتھ شریک ہوئیں۔ 1938ء میں محترمہ فاطمہ جناح آل انڈیا مسلم لیگ کی خاتون رکن بن گئیں۔ 1938ء میں ممبئی میں ہونے والے اجلاس میں محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کو کل ہند کی بنیاد پر نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا۔ قرارداد پاکستان 1940ء کے اجلاس میں بھی وہ قائد اعظم کے ہمراہ شریک ہوئیں محترمہ فاطمہ جناح نہ صرف یہ کہ عملی سیاست میں اپنے بھائی قائد اعظم کا ساتھ دیا بلکہ وہ قائد اعظم کی بیماری میں بھی ان کا پورا خیال رکھتی رہیں۔ انہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کو خواتین میں مقبول بنایا اور انہیں آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت کے لئے آمادہ کیا۔ ان کی کوششوں کی بدولت خواتین آل انڈیا مسلم لیگ میں بڑی تعداد میں شامل ہوئیں۔ محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان کی جدوجہد کا مقصد خواتین کے سامنے واضح کیا اور ان تک قائد اعظم کا پیغام پہنچایا۔ محترمہ فاطمہ جناح کے جذبے اور استقامت کو پوری قوم نے دیکھا وہ نہ صرف اپنے بھائی کے معیار پر پوری اتریں بلکہ تحریک پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے قوم نے انہیں مادر ملت کے خطاب سے نوازا۔

سوال نمبر ۱۳: تحریک پاکستان کی دیگر اہم خواتین شخصیات کے بارے میں طلباء کو معلومات فراہم کیجئے:

جواب: بی اماں جن کا اصل نام عابدی بیگم تھا۔ مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی والدہ تھیں۔ انہوں نے تحریک پاکستان کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہمیشہ اپنے بیٹوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں اپنے مقصد پر ڈٹے رہنے کی تلقین کی۔ صغریٰ فاطمہ ایک بہادر خاتون تھیں جنہوں نے سیکریٹریٹ سے برطانوی جینڈائیونین جیک اتار کر مسلم لیگ کا جینڈا وہاں لہرا دیا۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ سر حسین سہروردی کی صاحبزادی تھیں انہوں نے مسلمان خواتین میں مسلم لیگ کو منظم کیا۔ 1946 میں پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ میں نمائندگی کیلئے جانے والے وفد میں شامل تھیں۔ لیڈی نصرت ہارون جو کہ سر عبداللہ ہارون کی بیگم تھیں سندھ کی ایک نامور خاتون تھیں۔ انہوں نے دہلی میں ایک سماجی کلب نصرت کلب کے نام سے قائم کیا۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے نہ صرف تحریک پاکستان میں حصہ لیا بلکہ ویمن نیشنل گارڈز اور آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (اپوا) جیسی تنظیمیں بھی قائم کیں انہوں نے صوبہ سندھ کے گورنر کی حیثیت سے بھی فرائض سرانجام دیئے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com